سوال

(179) لاعلمی کی حالت میں پانچوں نمازیں جنی پڑھ لیتا ہے تو اس کے لیے کیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بندہ ہے اس کو احتلام ہو جاتا ہے اور اس کو علم نہیں ہوتا تو وہ نماز پڑھ لیتا ہے یعنی پانچ نمازیں جنبی حالت میں ہی ادا کر لیتا ہے ، اس کے لیے کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کے اس مسئلہ میں دو قول ہیں :

1 ۔ دہرانے کی ضرورت نہیں کیونکہ انسان اپنے علم کا مکلف ہے اور صورت مسئولہ میں اسے علم ہی نہیں ہوا۔

2 ۔ اس حالت میں جتنی نمازیں پڑھی گئی ہیں ان سب کو دہرائے ۔ بہتر یہی ہے کہ دہرا لے ۔ واللہ اعلم

عَن زُبَيْرِ بنِ الصَّلتِ اَنَّهٗ قَالَ خَرَجتُ مَعَ عُمَرَ بنِ الخَطَّابِ اِلَى الجُرُفِ فَنظَرَ فَاِذَا هُوَ قَدِ احتَلَمَ وَصَلّٰى وَلَم يَغتَسِل فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَرَانِي اِلَّا قَدِ احتَلَمتُ وَمَا شَعُرتُ وَصَلَّيتُ وَمَا اغتَسَلتُ قَالَ فَاغتَسَلَ وَغَسَلَ مَا رَاٰى فِي ثَوبِهٖ وَنَضَحَ مَا لَم يَرَ وَاَذَّنَ اَو اَقَامَ ثُمَّ صَلّٰى بَعدَ ارتِفَاعِ الضُّحٰى مُتَمَكِّنًا

''زبیر بن صلت سے روایت ہے کہ نکلا میں ساتھ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے جرف تک تو دیکھا عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑے کو اور پایا نشان احتلام کا اور نماز پڑھ چکے تھے بغیر غسل کے ۔ تب کہا قسم اللہ کی ! نہیں دیکھتا ہوں میں اپنے آپ کو مگر مجھے احتلام ہوا اور خبر نہ ہوئی اور نماز پڑھ لی ۔ کہا زبیر نے پس غسل کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اور دھویا نشان جو دکھائی دیا کپڑے میں اور جو نہ دکھائی دیا اس پر پانی چھڑک دیا اور اذان کہی یا اقامت کہی پھر نماز پڑھی جب آفتاب بلند ہو گیا اطمینان سے ۔ (الموطا الإمام مالک، کتاب الصلوة، باب اعادة الجنب الصلوة وغسلہ إذا صلی ولم یذکر وغسلہ ثوبہ)

3 ۔ عَن سُلَيمَانَ بنِ يَسَارٍ اَنَّ عُمَرَ بنَ الخَطَّابِ غَدَا اِلٰى اَرضِهٖ بِالجُرُفِ فَوَجَدَ فِي ثَوبِهِ احتِلَامًا فَقَالَ لَقَدِ ابتُلِيتُ بِالاِحتِلَامِ مُنذُ وُلِّيتُ اَمرَ النَّاسِ فَاغتَسَلَ وَغَسَلَ مَا رَاٰى فِي ثَوبِهٖ مِنَ الاِحتِلَامِ ثُمَّ صَلّٰى بَعدَ اَن طَلَعَتِ الشَّمسُ

''سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب صبح کو گئے اپنی زمین کو جو جرف میں تھی پس دیکھا اپنے کپڑے میں نشان احتلام کا ، پھر کہا میں بتلا ہو گیا احتلام میں جب سے خلیفہ بنا ، پھر غسل کیا اور دھویا جو نشان پایا اپنے کپڑے میں احتلام کا پھر نماز پڑھی جب آفتاب نکل آیا۔

4 ۔ عَن سُلَيمَانَ بنِ يَسَارٍ اَنَّ عُمَرَ ابنَ الخَطَّابِ صَلّٰى بِالنَّاسِ الصُّبحَ ثُمَّ غَدَا اِلٰى اَرضِهٖ بِالجُرُفِ فَوَجَدَ فِي ثَوبِهِ احتِلَامًا فَقَالَ اِنَّا لَمَّا اَصَبنَا الوَدَکَ لَانَتِ العُرُوقُ فَاغتَسَلَ وَغَسَلَ الاِحتِلَامَ مِن ثَوبِهٖ وَعَادَ لِصَلٰوتِهٖ

''سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی لوگوں کو ۔ پھر پھر گئے اپنی زمین کی طرف جو جرف میں تھی پس دیکھا اپنے کپڑے میں نشان

احتلام کا تو کہا کہ جب سے ہم کھانے لگے چربی نرم ہو گئیں رگیں۔ پھر غسل کیا اور دھویا احتلام کے نشان کو اپنے کپڑے سے اور لوٹایا نماز کو۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ